Fourth Round of Foreign Office Consultations between India and Tunisia

April 30, 2021

ہندوستان اور تونس کے مابین دفتر خارجہ سے متعلق مشاورت کے چوتھے دور کا انعقاد

30 اپریل، 2021

ہندوستان- تونس کے مابین دفتر خارجہ سے متعلق مشاورت کے چوتھے دور کا انعقاد 30 اپریل 2021 کو ورچوئل طریقے سے کیا گیا۔ ہندوستانی وفد کی قیادت سنجے بھٹاچاریہ (سکریٹری سی پی وی اور او آئی اے) کر رہے تھے، جبکہ تونس کے وفد کی قیادت سکریٹری برائے خارجہ جناب محمد علی نفطی نے کی۔ اس میٹنگ میں دونوں ممالک کے سفیروں سمیت دونوں اطراف کے سینئر عہدیداروں نے شرکت کی۔

دونوں فریقین نے گرم جوش اور دوستانہ روایتی تعلقات کا تذکرہ کیا، اور سیاسی، معاشی، ثقافتی، تجارتی اور قونصلر سمیت تمام شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کی موجودہ صورتحال کا جامع جائزہ لیا۔ دوطرفہ تعلقات کو مزید تقویت دینے اور باہمی تعاون کے فروغ کی آئندہ سمت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تونسی فریق نے ہندوستان کی 75 سالہ آزادی کے جشن کو 2021-2022 میں منائے جانے پر خوشی اور حمایت کا اظہار کیا۔ ہندوستانی فریق نے تونس کے بین الاقوامی شمسی اتحاد میں شمولیت کے فیصلے کا خیرمقدم کیا۔

دونوں فریقین نے معاشی اور ٹکنالوجی تعلقات کے آگے بڑھنے کی اہمیت کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے تجارتی حجم میں مستقل توسیع کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے خاص طور پر قابل تجدید توانائی، انفراسٹرکچر، ٹرانسپورٹ اور آٹوموبائل، ٹیکسٹائل، زراعت، دوائیں اور دواسازی، صحت کی دیکھ بھال، آئی سی ٹی، ایس ایم ایز اور توانائی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع کا ذکر کیا۔ انہوں نے کاروباری برادری پر زور دیا کہ وہ باہمی فائدے کے لئے قریبی رابطے قائم کریں۔

دونوں فریقین نے کووڈ 19 وبائی مرض کے اثرات کو کم کرنے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا، اور کووڈ-19 سے متعلق امور پر تعاون کو سراہا۔

یو این ایس سی کے ممبر کی حیثیت سے، دونوں فریقین نے عالمی امور پر دونوں فریقین کے مابین مشترکہ نظریے پر روشنی ڈالتے ہوئے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

دونوں فریقوں نے باضابطہ دوروں اور مشاورت کے تبادلے کے ذریعے تعلقات کے بڑھنے کی رفتار کو جاری رکھنے کی اہمیت پر اتفاق کیا، اور اگلے مشترکہ کمیشن کا اجلاس نئی دہلی میں وزارتی سطح پر باہمی سہولت کے حساب سے متعینہ تاریخ پر منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

نئی دہلی

30 اپریل، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.